

5421- نصرانی کا اہتمام اسلام

سوال

میں سکول میں فی الحال اسلام کا مطالعہ کر رہا ہوں جس کی بنا پر میں دین اسلام کا اہتمام بھی کرنے لگا ہوں مجھے علم نہیں کہ آپ کا میرے لیے تعاون کرنا ممکن ہے کہ نہیں؟ اگر ممکن ہے تو پھر آپ مجھے ای میل کے ذریعہ دین اسلام کے بارہ میں اپنی آراء سے نوازیں، اور ان اسباب کو بھی بیان کریں جو حتی طور پر دخول اسلام کا سبب بنتے ہیں۔ مجھے اس میں کوئی شک نہیں کہ آپ کے پاس بہت سے ایسے سوالات ساری دنیا کے مسلمانوں کی جانب سے آتے ہیں میں آپ کا بہت ہی احسان مند رہوں گا کہ اگر آپ میرے لیے بھی کچھ وقت نکال کر ای میل سے نوازیں گے۔

پسندیدہ جواب

ہم آپ کے مشکور ہیں کہ آپ نے ایک بہت ہی اچھی ای میل کی جس میں آپ نے کچھ مطالبہ کیا ہے جسے بڑی خوشی کے قبول کرتے ہوئے اس سے بھی زیادہ خوشی کے ساتھ آپ کو جواب ارسال کرتے ہیں۔

ہمیں ذاتی طور پر بہت خوشی ہوئی کہ آپ دین اسلام کی طرف مائل ہوئے ہیں اور اسلام کا اہتمام کر رہے ہیں، ہم آپ سے صرف اتنا کہیں گے کہ اگر آپ دین اسلام اور باقی ادیان کا آپس میں موازنہ اور مقارنہ کریں گے تو آپ کو دین اسلام کی فوقیت کا علم ہوگا کہ دین اسلام ہی ایک ایسا دین ہے جو باقی سب ادیان پر غالب و اعلیٰ ہے۔

دین اسلام کی پہنچگی اور اس کی اصحت اور تغیر و تبدل سے محفوظ اور جو کچھ بھی اسلام کے متعلق آیا ہے اس کا بالکل اسی طرح صحیح طور پر موجود ہونا اور دین اسلام کے جتنے بھی احکام ہیں وہ سب کے سب عدل و انصاف پر مبنی ہیں۔

ہماری آپ سے گزارش ہے کہ آپ ان سوالوں کے جوابات کا بغور مطالعہ کریں (219 اور 3143) ان شاء اللہ آپ پر بہت کچھ واضح ہوگا

تو اس طرح دین اسلام کی یہ فوقیت ہے دین اسلام کے قبول کرنے اور دین اسلام میں داخل ہونے کے لیے کافی ہے، تو اب آپ بتائیں کہ جب یہ دین اسلام باقی سب ادیان کا مانع بھی ہو اور پھر اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے دین اسلام کے علاوہ کوئی اور دین بھی قبول نہ کرے تو پھر اس اہمیت کیا ہوگی؟

جیسا کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے انسانوں پر اپنی آخری کتاب نازل کر کے اس میں یہ فرمان نازل فرمادیا:

﴿اور جو بھی دین اسلام کے علاوہ کوئی اور دین تلاش کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے اس دین کو قبول نہیں فرمائے گا اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا﴾۔ آل عمران (85)

(-

آپ سے گزارش ہے کہ اس موضوع پر مزید تفصیل کے لیے آپ مندرجہ ذیل سوال نمبروں کے جوابات کا مطالعہ کریں:

(4524) اور (6389) اور (2585) اور (4319)۔

ہم ہر وقت آپ کو اپنی اس ویب سائٹ پر ایک سائل بن مستفید ہونے والے کے ناطے سے اور اس کے صفحات کو پڑھنے کی اعتبار سے خوش آمدید اور مرجا کستے ہیں۔

واللہ اعلم.